

خیبر پختونخواہ مالیاتی آرڈیننس 1984 کا نمبر ۵

پشاور 28 جون 1984ء

آرڈیننس

سیس جو کہ اس ٹیکس یا فیس جس سے ضلعی کونسل اشیاء یا جانوروں کی برآمدات پر وصول کرتی ہے۔

تمہید:

اگرچہ یہ ضروری ہے۔ کہ سیس کو اس ٹیکس یا فیس پر لگایا جاتا ہے۔ جسے ضلع کونسل متعلقہ ضلع سے اشیاء اور جانوروں کی برآمدات پر ایسے طریقے سے جو ذیل میں وضاحت کی گئی ہے وصول کرتی ہے۔

اب اس لیے 5 جولائی 1977ء کے اعلان کی پاسداری میں اور تمام اختیارات کے استعمال کی صورت میں اس سے اس قابل بناتا ہے۔ گورنر خیبر پختونخواہ درجہ ذیل قوانین یا آرڈیننس کو بنانے اور نافذ کرنے کا مجاز ہے۔

1. مختصر عنوان، وسعت اور شروعات:-

(1) اس آرڈیننس کو خیبر پختونخواہ مالیاتی آرڈیننس 1984ء کہا جاتا ہے۔

(2) یہ پورے خیبر پختونخواہ پر محیط ہوگی۔

(3) اس کا اطلاق یکم جولائی 1984ء سے ہوگی۔

2. تعریف:-

اس آرڈیننس میں بجائے اس کے کہ اقتباس کچھ اور مطالبہ کرتی ہے۔ ڈسٹرکٹ کونسل کا مقصد ضلعی کونسل جسکی آئین سازی خیبر پختونخواہ لوکل گورنمنٹ آرڈیننس خیبر پختونخواہ 1979 آرڈیننس نمبر 4 1979 کی تحت کی گئی ہے۔

3. خیبر پختونخواہ کی ترمیم:-

یکم جولائی 1984 خیبر پختونخواہ ترقیاتی سس ایکٹ 1949 میں خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر 4 1949 کاسیکشن نمبر 3
ہجملہ (اے) کے آخر پر جو امتناعی نقطہ ظاہر ہوتا ہے۔ اس کی جگہ پر نیم درمیانی وقفہ یا رابطہ کی علامت لگائی جائیگی
اور اس کے بعد درجہ ذیل نئے ہجملے کو شامل کیا جائیگا۔
(b) 12.5 پیسہ فی روپے کی شرح سے ہر وہ رقم جو ڈسٹرکٹ یا ضلعی کونسل کو واجب الادا ہوگی فیس یا ٹیکس کی صورت میں اشیاء اور جانوروں کی برآمدات پر متعلقہ ضلع سے وصول کی جائیگی۔

4. عوامی عدالت مقدمہ کی بندش:-

عوامی عدالت میں کسی قسم کا مقدمہ نہیں چلایا جاسکتا جس کے ذریعے پیس کی وصولی کوئی تبدیلی یا ایک طرف دکھا جائے اس آرڈیننس کے تحت۔